SUMMARY OF PROCEEDINGS
FRIDAY, THE 7th OCTOBER, 2016

Proceedings of the House commenced with recitation from the Holy Quran followed by its Urdu translation at 3:55 P.M. Mr. Asad Qaisar, Speaker, Provincial Assembly was in the chair.

2.QUESTION HOUR: (2nd Group) **Questions relating to the Relief, Rehabilitation & Settlement, Irrigation, Agriculture, Fisheries, Live Stock & Cooperation, Zaka, Ushr, Social Welfare, Special Education & Women Empowerment and Administration Departments were taken up for answers:-**

(a) The following questions were **replied**.

i. No.3720 of Mr. Noor Saleem Malik, MPA.
ii. No.3730 of Mr. Noor Saleem Malik, MPA.
iii. No.3811 of Muhammad Ali, MPA
iv. No.3760 of Sardar Aurangzeb Nalotha,MPA
v. No.3758 of Sardar Aurangzeb Nalotha,MPA

(b) The Question No.3747 of Ms. Najma Shaheen, MPA was called and referred to Standing Committed on Administration Department.

(c) The Question No.3701 of Mufti Syed Janan, MPA was deferred for next rota day.

3. LEAVE APPLICATIONS.

The House granted leave to the following Honorable Members:-

i.	Mr. Mehmood Khan, Minister for Sports, Culture, &Museums.	(7th October, 2016)
ii.	Haji Qalander Khan, Lodhi Minister for Food	(7th October, 2016)
Iii.	Malik Qasim Khan Khattak, Advisor for Prisons.	(7th October, 2016)
iv.	Sardar Ikramullah Khan Gandapur, Minister for Agriculture.	(7th October, 2016)
V.	Ms. Meher Taj Roughani, Deputy Speaker Provincial Assembly	(7th October, 2016)
vi.	Mr. Aziz-ul-Mulk Afkari, MPA	(7th October, 2016)
vii.	Sardar Muhammad Idrees, MPA	(7th October, 2016)
viii.	Alhaj Saleh Muhammad, MPA	(7th October, 2016)
ix.	Sardar Zahoor Ahmad, MPA	(7th October, 2016)
x.	Ms. Yasmin Phir Muhammad Khan, MPA	(7th October, 2016)

4. PRIVILEGE MOTIONS

- Privilege Motion No. 107 Sahibzaba Sanaullah, MPA was moved and referred to the Standing Committee on Privileges.
- Privilege Motion No. 108 Ms. Dina Naz, MPA was moved and referred to the Standing Committee on Privileges.

5. **CALL ATTENTION NOTICE.**

- Calling attention notice no. 907 was not put.
- Calling attention notice no. 914 of Maulana Mufti Fazal Ghafoor, MPA was **lapsed** due to absence of the mover.
- Joint Calling attention notice No. 932 of Mr. Bakht Baidar, MPA was taken up and Mr. Muzafar Syed Minister for Finance made statement on it.

6. **INTRODUCTION OF THE KHYBER PAKHTUNKHWA LISSAAIL-E-WAL MAHROOM FOUNDATION (AMENDMENT) BILL, 2016.**

Mr. Imtiaz Shahid Qurrashi, Minister for Law, Parliamentary Affairs and Human Rights, introduced the above captioned Bill in the House.

7. **CONSIDERATION OF THE KHYBER PAKHTUNKHWA BLOOD TRANSFUSION SAFETY AUTHORITY BILL, 2016.**

Upon the motions of Mr. Imtiaz Shahid Qurrashi, Minister for Law, Parliamentary Affairs and Human Rights, the above captioned Bill was considered clause by clause and passed by the House.

8. **CONSIDERATION OF THE KHYBER PAKHTUNKHWA BRAINS INSTITUTE BILL, 2016.**

Upon the motions of Mr. Imtiaz Shahid Qurrashi, Minister for Law, Parliamentary Affairs and Human Rights, the above captioned Bill was considered clause by clause and passed by the House.

9. **ADOPTATION OF THE REPORT OF STANDING COMMITTEE NO. 7 ON COMMUNICATION & WORKS DEPARTMENT.**

Upon the motion of Mr. Iftikhar Ali Mushwani, MPA/Chairman the above captioned report was adopted by the House.

10 **SUSPENSION OF RULE-124UNDER RULE-240.**

In suspension of Rule 124 under rule240 the following Joint resolution was unanimously adopted by the House:-

قرارداد نمبر

منجانب:۔ جناب عنایت اللہ سنئیر وزیر برائے بلدیات، جناب شاہرام خان سنئیر وزیر برائے صحت، جناب ایتاز شاہد، وزیر برائے قانون، محترمہ آنیسہ زیب طاہر خیلی وزیر برائے لیبر، محمود احمد خان بیٹنی، جناب فخر اعظم صاحب، سید جعفر شاہ صاحب، اور صاحبزادہ ثناء اللہ خان، اراکین صوبائی اسمبلی خیبر پختو نخوا

ہر گاہ کہ چائنہ پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) ایک شاندار منصوبہ ہے جسے تقدیر بدلاؤ۔
(Game Changer) منصوبہ بھی قرار دیا گیا ہے جس کے لیے ہم چینی حکومت کے بھی بے حد شکر گزار ہیں کہ انھوں نے (CPEC) کا منصوبہ شروع کیا در حقیقت اگر وفاقی حکومت کے وعدے اور اعلانات کے مطابق اگر مغربی روٹ کی تکمیل بر وقت ہو جائے تو اس سے نہ صرف پاکستان بلکہ صوبہ خیبر پختو نخوا اور اس سے ملحقہ قبائلی علاقہ جات کی بھی تقدیر بدل سکتی ہے اس بابت گزشتہ 15 ماہ کے دوران صوبہ خیبر پختو نخوا میں تمام سیاسی جماعتوں کے تحفظات کو دور کرنے اور مطالبات منظور کرنے کے حوالے سے خاطر خواہ تگ و دو کی جاتی رہی۔ کئی مجالس اور میٹنگ منعقد ہوئیں جن میں اے پی سی، وفاقی وزراء کے ساتھ صوبہ کے تمام پارلیمانی راہنماؤں کی ملاقاتیں، وزیر اعلیٰ اور سپیکر خیبر پختو نخوا کے ہمراہ پارلیمانی راہنماؤں کی وفاقی ذمہ داران کے ساتھ منعقدہ گفت و شنید وغیرہ شامل ہیں ہر گاہ کہ وزیر اعظم پاکستان کی زیر صدارت آل پاکستان پارٹیز کانفرنس اسلام آباد میں منعقد ہوئی تھی جس میں (CPEC) کے حوالے سے تفصیلی بات ہوئی تھی اور اس اجلاس میں وزیر اعظم صاحب نے ملک کی تمام اعلیٰ سیاسی قیادت کی موجودگی میں یقین دہانی کرائی تھی کہ (CPEC) منصوبے میں مغربی روٹ شامل ہو گا اور سب سے پہلے اسی پر کام شروع کر کے مکمل کیا جائے گا۔ اب باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے

کہ CEPEC منصوبے میں مغربی روٹ شامل نہیں ہے جس سے صوبے کے اندر انتہائی بے چینی پائی جارہی ہے اور صوبہ خیبر پختونخوا اور فاٹا کے عوام کے لئے انتہائی کرب و تشویش کا باعث بنا ہوا ہے لہذا یہ صوبائی اسمبلی اس قرارداد کے ذریعہ وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ

(1) وفاقی حکومت یہ یقین دہانی کرائے کہ مغربی روٹ نہ صرف (CPEC) کا حصہ ہے بلکہ اسے اس منصوبہ میں ترجیح بھی حاصل ہے اور یہ کہ اے پی سی میں جو فیصلے کئے گئے ان پر من وعن عملدرآمد کیا جائے گا۔

(2) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی کی سربراہی میں خیبر پختونخوا کے پارلیمانی وفد کے ساتھ ہونے والے اجلاس میں جو فیصلے کئے گئے ان کے لئے فی الفور مکمل فنڈز مختص کر کے (CPEC) کا باقاعدہ حصہ بنایا جائے۔ کیونکہ جب تک یہ اقدام نہ اُٹھایا جائے گا اس وقت تک صوبہ خیبر پختونخوا کو اطمینان حاصل نہ ہوگا۔

(3) وزیر اعلٰی خیبر پختونخوا نے مغربی روٹ کے حوالے سے وفاقی وزیر منصوبہ بندی کو خط کے ذریعے پارلیمانی راہنماؤں کے منظور کردہ جو متفقہ مطالبات بھیجے ہیں۔ ان پر من وعن تسلیم کرنے کا عملی ثبوت دیا جائے۔

(4) اس رہداری (CPEC) کے لئے مجوزہ روٹ کے علاوہ گلگت، چترال، چکدرہ، پشاور، کوہاٹ، ڈی آئی خان، ژوب، کوئٹہ، گوادر، اور گلگت، تھاکوٹ، بشام، خوازہ خیلہ، چکدرہ، پشاور، کوہاٹ ڈی آئی خان، ژوب، کوئٹہ، گوادر کے روٹس کو (CPEC) کے متبادل قرار دیا جائے اور ان پر فی الفور عمل درآمد کیا جائے

(5) (CPEC) کے حوالے سے انڈس ہائی وے کی اپ گریڈیشن منصوبے کے لئے خاطر خواہ فنڈ درکار ہیں۔ جس کے لئے مختص شدہ مبلغ پانچ ارب روپے ناکافی ہیں۔ لہذا اس کے لئے حسب ضرورت فنڈ مختص کئے جائیں۔

یہ اسمبلی یقین رکھتی ہے کہ درج بالا مطالبات کو منظور کر کے وفاقی حکومت ایک مستقل طریقہ کار طے کرے گی جس کے ذریعے وزیر اعلٰی خیبر پختونخوا کی سربراہی میں تمام پارلیمانی راہنماؤں پر مبنی ایک مشترکہ کمیٹی (CPEC) کے منصوبہ کی تکمیل تک متواتر وزیر اعظم پاکستان اور وفاقی وزیر منصوبہ بندی کے ہمراہ اس پراجیکٹ اور اس سے متعلق ہونے والے فیصلہ جات پر مسلسل آگاہی اور مکمل عملدرآمد کو یقینی بنائے گی اور منصوبہ ہذا کی مستقل نگرانی (Monitoring) کرے گی۔

11. THE SITTING WAS ADJOURNED TILL 03:00 P.M OF MONDAY, THE 17th OCTOBER 2016.